برتنوں کی پاکی وناپاکی کے احکام

نجس مٹی سے بنے ہوئے برتن کے استعمال کا حکم:

سوال: اگر کمہار برتن بنانے کے لئے مٹی کو نجس پانی سے گوندھے تو کیا پلید مٹی سے بنے ہوئے پختہ برتن کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

کسی نجس (پلید) شیٔ کی تطہیر کے مختلف طریقے ہیں، ان طریقوں میں آگ بھی ہے، صورتِ مسئولہ میں چونکہ نجس مٹی آگ میں پک چکی ہے، اس لئے آگ کے ذریعے نجاست کا ازالہ ہوکر برتن پاک ہو چکا ہے، اس لئے ایسے برتن کا استعمال جائز ہے۔

قال العلامة ابن نجیمؒ فی الفتاویٰ:"إذا احترقت الأرض بالنار فتیمم بذلک التراب قیل: یجوز التیمم، وقیل: لایجوز، والأصح الجواز". (البحر الرائق: ج ۱ ص ۲۲۶ تا ۲۲۸، باب الأنجاس) (۱) (فتاویٰ حقانیہ جلد دوم، صفحہ ۵۸۴ و ۵۸۵)

پانی سے بھرا ہوا مٹی کا برتن ناپاک زمین پر رکھا رہے، تو برتن اور اس کا پانی ناپاک ہو جائے گا یا نہیں:

سوال: مٹی کا برتن جس میں پانی بھرا ہو اور اوپر چاروں طرف خوب تری ہو، اگر ناپاک خشک یا تر زمین پر پانچ یا دس منٹ تک رکھا رہے، تو وہ برتن یا اس کا پانی ناپاک ہو جائیگا یا نہیں؟

الجواب

برتن کے اندر جو پانی ہے وہ تو بہر حال پاک ہے، اور خود برتن کا یہ حکم ہے کہ اگر وہ ناپاک خشک زمین پر رکھا گیا ہے تو اس کی تلی میں زمین کی مٹی لگ گئی تو تلی ناپاک ہوگئی، اس کو دھونا چاہئے اور اگر کچھ نہیں لگا تو پاک ہے، اور تر زمین ناپاک پر رکھا گیا ہے تو تلی ناپاک ہوگئی، اس کو دھولینا چاہئے۔ واللہ اعلم

احقر عبدالکریم عفی عنہ۔ الجواب صحیح: ظفر احمد عفی عنہ۔ ۵/ ذی الحجہ ۴۳ھ (امداد الاحکام جلد اول ص: ۳۹۷)

(۱) **وفی الهندیة:"ومنها الإحراق...... الطین النجس إذا جعل منه الکوز أو القدر فطبخ یکون طاهرًا" کذا فی المحیط. (الفتاویٰ الهندیة: ج ۱ ص ۴۴، الباب السابع فی الأنجاس، الفصل الأول فی تطهیر الأنجاس)**

لوٹا جس پر بارش کا ناپاک پانی بہہ کر گذرا، پاک رہا یا ناپاک ہوگیا:

سوال: کورے لوٹے رکھے ہوئے تھے، اُن سے ایک گز کے فاصلہ پر کتّے نے پاخانہ کردیا، اس پر بارش ہوئی، بارش کا پانی لوٹوں کے نیچے سے ہوکر گذرا۔ اب وہ لوٹے پاک ہیں یا ناپاک؟

الجواب ـــــــــــــــــــ

اس صورت میں لوٹے پاک ہیں، کیونکہ جاری پانی بارش کا پاک ہوتا ہے، اس میں اگر نجس پانی بھی شامل ہوجاوے تو جاری پانی ناپاک نہ ہوگا۔(۱) (فتاویٰ دارالعلوم:۳۲۵/۱)

کیا لوٹا قدمچہ پر رکھنے سے ناپاک ہوجاتا ہے:

سوال: کیا روزانہ استعمال میں لایا جانے والا لوٹا جس کی تلی قدمچہ پر بھی رکھی جاتی ہے، غسل میں مستعمل کرسکتے ہیں؟

الجواب ـــــــــــــــــــ حامدًا و مصلياً

کرسکتے ہیں جبکہ اس میں کوئی ناپاکی نہ ہو، اگر ناپاکی ہو تو اس کو پاک کرلیا جائے۔(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود عفا اللہ عنہ، مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔ الجواب صحیح: سعید احمد غفرلہ، صحیح: عبداللطیف، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور، ۱۳/ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ (فتاویٰ محمودیہ:۲۸۲/۵)

لوٹا جو غسل خانہ میں رکھ دیا جائے وہ پاک ہے یا ناپاک:

سوال: اس ملک میں رواج ہے کہ مسجد کے لوٹے غسل خانے میں تر زمین پر رکھ دیتے ہیں، وہ پاک ہے یا نہیں؟

الجواب ـــــــــــــــــــ

شبہ سے ناپاکی کا حکم نہ دیا جائیگا، تاہم احتیاط کرنا لازم ہے، اس کی تلی پر پانی بہا دیا جایا کرے۔(۳) فقط

(فتاویٰ دارالعلوم:۳۷/۱/۱)

---

(۱) وفی بعض الفتاویٰ: قال مشائخنا: المطر ما دام یمطر فله حکم الجريان حتى لو أصاب العذرات على السطح ثم أصاب ثوبًا لاينتجس إلا أن يتغير. (عالمگیری کشوری، الباب الثالث فی المیاه:۱۵/۱، ظفیر)

عن أبی أمامة الباهلی رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:" إن الماء طهور لاينجسه شئ إلاماغلب علٰى ريحه وطعمه ولونه". وللبيهقی:"الماء طهور إلا أن يتغير ريحه أوطعمه أولونه بنجاسة تحدث فيه". (بلوغ المرام، رقم الحديث: ۲، باب المياه، انیس)

(۲) "ويطهر متنجس سواء كان بدناً أوثوباً أوآنيةً بنجاسة ولوغليظة مرئية كدم بزوال عينها، ولوكان بمرة أى غسلة واحدة على الصحيح، ولايشترط التكرار الخ". (مراقی الفلاح: ص:۱۵۹، قدیمی)

(۳) مشى فى حمام ونحوه لاينجس مالم يعلم أنه غسالة نجس. (الدر المختار علٰى هامش ردالمحتار، فصل فی الاستنجاء، قبيل كتاب الصلوٰة: ۳۲۴/۱، ظفیر)

بیت الخلا کے لوٹے سے طہارت حاصل کی جاسکتی ہے:

سوال: مساجد میں بھنگی وغیرہ صفائی کرتے ہیں، مگر وہ پیشاب خانے اور بیت الخلا دھوتے وقت زور زور سے پانی بہاتے ہیں، استنجا کے لوٹے وہیں رکھے ہوتے ہیں۔ کیا ایسے برتنوں میں پانی لے کر پھر طہارت کی جاسکتی ہے؟

الجواب

ان برتنوں کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہو، تو پہلے ان کو تین مرتبہ دھولیں، پھر بے کھٹکے ان سے طہارت حاصل ہوسکتی ہے۔ واللہ سبحانہ اعلم

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ، ۱۴/۶/۷ ۱۳۹ھ (فتویٰ نمبر ۲۸/۵۸۸ ب) (فتاویٰ عثمانی: ج۱ص ۳۵۱و۳۵۲)

پاخانہ کر کے برتن چھونے سے برتن ناپاک نہیں ہوتا:

سوال: ایک شخص نے پاخانہ کر کے استنجا کیا، گھڑے سے پانی لے کر پاک کیا۔ آیا جو برتن قبل استنجا پاک کرنے کے چھوا گیا وہ پاک ہے یا نجس ہوگیا؟

الجواب

پاک ہے۔ فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۳۴۶/۱)

محتلم وجنبی کا ہاتھ پاک ہے اور جس برتن کو وہ چھوئے وہ بھی پاک ہے:

سوال: جنبی یا محتلم قبل غسل کرنے کے جو برتن چھوئے وہ پاک ہے یا نجس ہوگیا، ہاتھ دونوں کا پاک ہے یا نہیں؟

الجواب

پاک ہے۔ (اگر ہاتھ میں گندگی لگی ہو، جیسے منی وغیرہ تو ناپاک ہوگا۔ ظفیر) (۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم ۳۴۷/۱)

ہاتھ ناپاک ہونے کی صورت میں مٹکے وغیرہ سے پانی نکالنے کی صورت:

سوال: بڑے برتن میں پانی موجود ہے، لیکن اس میں سے نکالنے کی کوئی چیز نہیں ہے اور ہاتھ اس کا نجس ہے، تو

(۱) لأن الجنابة لاتحل العين. (الدر المختار علٰی هامش رد المحتار، أبحاث الغسل: ۱۶۱/۱)

عن أبي هريرةؓ قال: لقيني رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وأناجنب فأخذ بيدي فمشيت معه حتى قعد فانسللت فأتيت الرحل فاغتسلت ثم جئت وهوقاعد، فقال: أين كنت ياأبا هريرة! فقلت له، فقال: "سبحان اللّٰه! إن المؤمن لاينجس" هذا لفظ البخاري، (مشكوٰة، باب مخالطة الجنب وما يباح له: ص ۴۹)

فيه جواز مصافحة الجنب ومخالطته وهوقول عامة الفقهاء واتفقوا علٰى طهارة عرق الجنب والحائض. (مرقاة، حاشية مشكوٰة: ص۴۹)

ایسی صورت میں کس طرح وضو کرے اور نماز پڑھے، نماز کا وقت جاتا ہے، آیا تیمّم کرے اور نماز پڑھ لے یا کہ قضا کرے؟

الجواب

اگر دوسرا شخص موجود ہو اس سے کہہ کر پانی نکلوا کر ہاتھ دھولے ورنہ اگر رومال اس میں ڈال کر باہر نکال کر جو پانی اس سے ٹپکے اس سے ایک ہاتھ دھو سکے، تو اس طرح کرے، یا اگر اس میں منہ جاسکے تو کلی لے کر اس سے ہاتھوں کو دھولے، اگر یہ کچھ بھی ممکن نہ ہو، تو ایسی صورت میں تیمّم کرکے نماز پڑھے اور اس کا اعادہ نہ کرے۔

فی الدر المختار: ص۱۱۶: ولولم یمکنہ الاغتراف بشیء ویداہ نجستان تیمم وصلی ولم یعد.

اور صورتیں ردالمحتار میں مذکور ہیں۔ ۱۷ر محرم ۱۳۲۴ھ، امداد، ج ۱ صفحہ ۹۔ (امداد الفتاویٰ جدید: ۱/۹۸)

چمار کا مٹی کے برتن کو ہاتھ لگانا:

سوال: اگر کسی شخص نے مٹی کے برتن میں کھانا بھر کر ٹوکری میں رکھ کر چمار کے سر پر رکھ کر کہیں بھیجا یا کسی کے پاس کھانا اسی طرح آیا، تو اس میں کسی قسم کی کراہت شرعی ہے یا نہیں، اور اسی طرح اگر گھڑے میں پانی بھر کر مسلمان نے اپنے ہاتھ سے بہنگی میں رکھا اور اس کو ہندو کہار اٹھالائے اور مسلمان نے گھڑا اتار کر رکھ لیا، تو اس پانی کی طہارت و پاکی میں کوئی شبہ ہوگا یا نہیں؟

الجواب

نہیں۔

محمد نعیم۔ صحت ھذہ الأجوبۃ. محمد عبدالحیٔ۔ (فتاویٰ مولانا عبدالحیٔ اردو: ص۴۰۳)

چمار کے مرمت کئے ہوئے ڈول کا حکم:

نوٹ: طہارت سے متعلق ایک مکتوب میں ایک سائل کا یہ جواب تحریر فرمایا۔ (محمد خالد عفی عنہ، مرتب)

الجواب

جو ڈول چمار کے ہاتھ سے مرمت ہوکر آیا اگر یہ معلوم نہیں کہ پانی(۱) ناپاک تھا تو اس کو ناپاک کہنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ حمام کو پاک کرنے کی ضرورت، ہاں اگر احتیاطاً حمام کو بھروا کر اس پر اتنا پانی ڈالا جائے کہ اوپر سے بہہ کر نکل جائے، تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ (۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ خلیل احمد عفی عنہ (فتاویٰ مظاہر علوم: ۱/۲۳)

(۱) یعنی وہ پانی جو چمار کے پاس ڈبہ وغیرہ میں رکھا رہتا ہے جس میں چمار چمڑے کو دھوکر نرم کرتا ہے۔ خالد عفی عنہ، **الدر المختار علی صدر ردالمحتار: ۵۱۱-۵۱۲، جلد اول باب صلوٰۃ المریض.** محمد خالد غفرلہ

(۲) **الیقین لایزول بالشک. (الأشباہ والنظائر: ص۱۰۰)**

چمار کا مٹکا استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں:

سوال: ایک سائیس، قوم کا چمار ہے، اس کا مٹکا ایک مسلمان دھوکر استعمال کرتا ہے، جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

اس میں کچھ حرج نہیں ہے، وہ مٹکا اور پانی پاک ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱/۳۰۰)

جس برتن کو خاکروب چھوئے وہ ناپاک نہیں ہوتا:

سوال: ایک ہندو کسی جگہ سے پانی بھرتا ہے اور جس چیز میں وہ پانی بھرتا ہے اس کو کبھی کبھی خاکروب بھی چھوتے ہیں، اگر وہ پانی کسی چیز میں کھولا لیا جاوے تو پاک ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب

جب تک اس برتن کا نجس ہونا معلوم نہ ہو اس وقت تک پانی کو پاک سمجھنا چاہئے، وہ پانی پاک ہے اور شبہ سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ یہ مسئلہ کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔(۲) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱/۳۳۵)

جھٹکا اور خنزیر کھانے والے کو اپنی دیگ یا برتن دینا جائز ہے یا نہیں:

سوال: جھٹکا اور خنزیر کھانے والے مشرکوں کو جھٹکا پکانے کے لئے مسلمان اپنی دیگیں، برتن وغیرہ دے دیں تو جائز ہے یا نہیں؟ اور ان کے ہاتھ جھٹکے کے واسطے بکرا فروخت کرنا کیسا ہے؟ جس برتن میں جھٹکا پکایا جائے وہ پاک کس طرح کیا جائے؟

الجواب

کفار کو مسلمان اپنے تانبے، پیتل، لوہے کے برتن عاریۃً یا کرایہ پر دے سکتے ہیں، اور اگر مشرکین وکفار ان برتنوں میں جھٹکا یا میتہ یا خنزیر کا گوشت پکائیں، تو یہ برتن دھونے سے پاک ہوجائیں گے،(۳) البتہ مٹی کے برتن نہیں دینے چاہئیں، کہ ان میں یہ چیزیں پکنے کے بعد (اگرچہ شرعاً وہ بھی پاک کئے جاسکتے ہیں) مسلمان کی طبیعت میں نفرت

---

(۱) قال محمدؒ: ویکره الأكل والشرب فی أوانی المشركين قبل الغسل ومع هذا لوأكل أوشرب فيها قبل الغسل جازالخ. (عالمگیری مصری، كتاب الكراهية، باب رابع عشر: ۵/۳۵۸، ظفیر)

(۲) وقد مرأنهم لم يعتبروا احتمال النجاسة الخ. (ردالمحتار، فصل فی البئر: ۱/۹۷)

ویکره الأكل والشرب فی أوانی المشركين قبل الغسل ومع هذا لوأكل أوشرب فيها قبل الغسل جاز. (عالمگیری، كتاب الكراهية، باب رابع عشر: ۵/۳۴۸، ظفیر)

(۳) عن أبی ثعلبة الخشنی قال: أتيت النبی صلی اللّٰه عليه وسلم فقلت: يارسول اللّٰه! إنا بأرض أهل الكتاب أفنأكل فی اٰنيتهم... فقال النبی صلی اللّٰه عليه وسلم: أمّا ما ذكرت أنكم بأرض أهل كتاب فلا تأكلوا فی اٰنيتهم إلا أن لا تجدوا بدًّا فإن لم تجدوا فاغسلوا وكلوا... الخ. (صحيح البخاری، باب اٰنية المجوس والميتة، انیس)

پیدا ہوجائے گی، اوران کا استعمال کرنے پرقلب مطمئن نہ ہوسکے گا، اسی طرح مسلمان کسی مشرک وکافر کے ہاتھ جانور فروخت کرسکتا ہے۔ بیع میں کوئی گناہ نہیں ہے، جھٹکا کرنا اس کا فعل ہے اس فعل کا گناہ اس مسلمان بائع کے ذمہ نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی (کفایت المفتی: ۲/ ۲۷۵)

ہندوؤں اوراحمدی یا قادیانی جیسے لوگوں کو دیگ یا برتن کرایہ پر دینا:

سوال: یہاں سنی مسلمانوں کی ایک جماعت ہے، جس میں کھانا پکانے کا دیگچہ وغیرہ برتن اورکئی قسم کے دیگر اسباب ہیں، وہ مسلمانوں کوکرایہ پر دیا جاتا ہے، یہ سامان ہندوؤں اوراحمدی یا قادیانی جیسے لوگوں کو کرایہ پر دینا اوراس کی اجرت لینا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

تانبے، پیتل لوہے وغیرہ ایسی دھات کے برتن جس میں جذب کی صلاحیت نہیں ہے، مسلموں اور غیر مسلموں کو کرایہ پر دینے سے ان برتنوں کے ناپاک ہوجانے کا شبہ نہیں ہوسکتا، اگر جائز تقاریب میں کرایہ پر برتن دے دیا جائے تو مضائقہ نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی (کفایت المفتی: ۲/ ۲۷۶)

اہل کتاب کے برتن پاک ہیں یا ناپاک اوران کے ساتھ کھانا پینا کیسا ہے:

سوال: ایک فریق کہتا ہے کہ نصاریٰ اہل کتاب ہیں اُن کے ساتھ اکل وشرب جائز ہے، اورایک اس کے برخلاف ہے کہ نصاریٰ کے کھانے کے برتن اورحقہ وغیرہ کسی طرح پاک نہیں ہوسکتے، اس مسئلہ کا جواب مفصل مرحمت فرمائیں؟

الجواب

نصاریٰ دراصل اہل کتاب ہیں، باقی پابندی اپنے دین کی بھی وہ کرتے ہیں، یہ دوسری بات ہے اور چونکہ وہ محرمات شرعیہ ونجس اشیا کا استعمال کرتے ہیں جیسے شراب اورخنزیر۔ اس لئے ان کے برتنوں میں ان کے ساتھ کھانا نہ چاہئے اور یہ خیال کہ جوٹھا نصاریٰ کا کسی طرح پاک نہیں ہوسکتا غلط ہے۔ ہرایک ناپاک چیز برتن وغیرہ پاک ہوسکتے ہیں اورحقہ مستعملہ نصاریٰ کا پاک ہے، اس میں وہم کرنے کی حاجت نہیں ہے۔ (۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۱/ ۳۱۳-۳۱۴)

---

(۱) (فسؤر آدمي مطلقًا) ولو جنبًا أو كافرًا الخ (طاهر). (الدر المختار علٰى هامش رد المحتار، فصل في البئر، مطلب في السؤر: ۱/ ۲۰۵) ولعاب الإنسان طاهر لتولده من لحم طاهر إذ حرمته لكرامته لا لنجاسة، وقوله تعالٰى: "اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ" المراد أنهم ذو نجاسة معنوية وهو الشرك الخ أما لو تلوث فمه بنجاسة، الخ. (غنية المستملي في الآسار: ص ۱۶۴، ظفیر)

عن أبي ثعلبة الخشني قال: أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يارسول الله! إنا بأرض أهل الكتاب أ فنأكل في اٰنيتهم و بأرض صيد أصيد بقوسي و أصيد بكلبي المعلم وبكلبي الذي ليس بمعلم؟ فقال النبي صلى الله عليه وسلم: أمّا ماذكرت أنكم بأرض أهل كتاب فلا تأكلوا في اٰنيتهم إلا أن لاتجدوا بدًّا فإن لم تجدوا فاغسلوا و كلوا، وأمّا ماذكرت أنكم بأرض صيد فما صدت بقوسك فاذكر اسم الله و كل، وماصدت بكلبك المعلم فاذكر اسم الله و كل، وماصدت بكلبك الذي ليس بمعلم فأدركت ذكاته فكله. (صحيح البخاري، باب اٰنية المجوس والميتة، انیس)

نصاریٰ جس برتن میں خنزیر کا گوشت کھائیں وہ دھونے سے پاک ہوگا یا نہیں:

سوال: جس برتن میں نصاریٰ خنزیر کا گوشت کھالیں تو وہ برتن دھونے سے پاک ہوجاتا ہے یا نہیں؟

الجواب

دھونے سے پاک ہوجاتا ہے۔(۱) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۱/۳۳۷، ۳۳۸)

غیر مسلم کے برتن کو استعمال کرنا:

سوال (۱): میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اگر ایک غیر مسلم کسی برتن میں کچھ کھائے یا پیئے تو اس برتن کے استعمال کا شریعت میں کیا حکم ہے، کیا ایک مسلمان اسے دھوکر دوبارہ استعمال کرسکتا ہے یا دھونا ضروری نہیں؟

(۲) اگر گلاس، کپ، یا کھانے کی پلیٹ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں، تو اس کو استعمال کرنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱) غیر مسلم کے استعمال کئے ہوئے برتن کے علاوہ اگر کوئی دوسرا برتن میسر نہ ہو، تو اس کا مستعمل برتن دھوکر استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

فی سنن أبی داؤد: ۱/۱۸۱: عن أبی ثعلبة الخشنیؓ أنه سأل رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال: إنا نجاور أهل الکتاب وهم یطبخون فی قدورهم الخنزیر ویشربون فی اٰنیتهم الخمر، فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: "إن وجدتم غیرها فکلوا فیها واشربوا وإن لم تجدوا غیرها فارحضوها بالماء وکلوا واشربوا".

وفیها أیضًا: ۲/۳۴۷: عن أبی سعید الخدریؓ أنه قال: "نهی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من ثلمة القدح وأن ینفخ فی الشرب".

وفی الهندیة: قال محمد رحمه اللّٰه تعالیٰ: ویکره الأکل والشرب فی أوانی المشرکین قبل الغسل ومع هذا لو أکل أوشرب فیها قبل الغسل جاز، ولایکون اٰکلاً ولاشاربًا حراماً، وهذا إذا لم یعلم بنجاسة الأوانی، فأما إذا علم أنه نجس، لایجوز أن یشرب ویأکل منها قبل الغسل. الخ. (۵/۳۴۷)

(۲) برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پینا مکروہ ہے، اگر دوسرے کنارے سے پیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب (فتاویٰ دارالافتاء والقضاء، جامعہ بنوریہ، پاکستان، سیریل نمبر: ۴۵۱۶)

---

(۱) والنجاسة ضربان مرئیة وغیرمرئیة فماکان منها مرئیا فطهارتها بزوال عینها لأن النجاسة حلت المحل باعتبار العین فتزول بزواله الخ وما لیس بمرئی فطهارته أن یغسل حتی یغلب علیٰ ظن الغاسل أنه قدطهر. (الهدایة، باب تطهیر الأنجاس: ۱/۷۴، ظفیر)

جس برتن میں بچہ ناپاک ہاتھ ڈال دے، اس برتن میں کھانا پینا جائز ہے یا نہیں:

سوال: اگر مشاہدہ ہو کہ بچہ نے پیشاب سے مختلط ہاتھ برتن میں ڈالا، لیکن گھر والے نے سستی سے برتن پاک نہیں کیا، اسی میں کھانا دیا، یا ناپاک ہاتھ سے کھانا پکا کر دیا تو وہ کھانا یا اس برتن میں پانی پینا، عمومِ بلویٰ کی وجہ سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

غفلت یا لاعلمی سے اس برتن میں جو کھانا کھایا گیا یا پانی پیا گیا، وہ معاف ہے، لیکن آئندہ اس برتن کو پاک کرنا چاہئے، یہ نہیں کہ باوجود مشاہدہ کے عمومِ بلویٰ کی وجہ سے ناپاک برتن وغیرہ کو پاک نہ کیا جاوے۔(۱) فقط

(فتاویٰ دارالعلوم: ۳۴۲/۱، ۳۴۳)

نجس گلاس کا پانی پاک ہے یا ناپاک:

سوال: نجس گلاس کا پانی بقول امام مالک رحمہ اللہ پاک ہے یا نہیں؟ امام مالکؒ کا مسلک کیا ہے؟

الجواب

نجس گلاس میں جو پانی ڈالا جاوے گا، وہ بھی ناپاک ہے۔(۲) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۳۶۱/۱)

شراب کی خالی بوتل کا استعمال:

سوال: شراب کی خالی بوتل کا تیل وغیرہ کے لیے استعمال کرنا کیسا ہے؟

الجواب

شراب بذاتِ خود نجس ہے جس برتن میں شراب موجود ہو اس کا استعمال بھی جائز نہیں، مگر خوب صاف کرنے کے بعد جب یہ یقین ہو جائے کہ شراب کے آثار باقی نہیں رہے، تو اس بوتل یا برتن کو استعمال کرنا جائز ہے۔

قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم: نھیتکم عن النبیذ إلا فی سقائنا فاشربوا فی الأسقیة کلھا ولاتشربوا مسکرًا.(شرح الطیبی: ۱۳۸/۱، کتاب الإیمان، الفصل الأول)(۳)(فتاویٰ حقانیہ: ۵۸۲/۲-۵۸۳)

---

(۱) لو أدخل الصبی یدہ فی الإناء إن علم أنھا طاھرة بأن کان معه من یراقبه جاز التوضی بذلک الماء وإن علم أن فیھا نجاسة لم یجز.(غنیة المستملی: ص۱۰۱، ظفیر)

(۲) (وماء)......(ورد) أی جری (علٰی نجس نجس).(الدر المختار علٰی ھامش رد المحتار، باب الأنجاس، مطلب العرقی الذی الخ: ۳۰۰/۱، ظفیر)

نوٹ: اگر نجاست گلاس کے اندر ہو تو پانی ناپاک ہوگا اور اگر باہری حصہ پر ہو تو پانی ناپاک نہیں، امام مالکؒ کے مسلک کی واقفیت نہیں۔ انیس

(۳) قال العلامة ملا علی القاری: فلما مضت مدة أباح النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم ھذہ الظروف فإن أثر الخمر زال عنھا.(مرقاة شرح مشکوٰة المصابیح: ۹۱/۱، کتاب الإیمان، الفصل الأول)

شراب کے لئے استعمال کی گئی بوتل پاک کرنے کے بعد استعمال کرسکتے ہیں:

سوال: مجھے دوا رکھنے کے لئے ایک سیاہ رنگ کی بوتل چاہئے۔لیکن بازار سے جو سیاہ رنگ کی بوتل دستیاب ہوتی ہے وہ وہسکی شراب کی بوتل ہے۔آیا اسے صاف کر کے اس میں دوا رکھ سکتا ہوں اور بعد میں استعمال کرسکتا ہوں؟

الجواب ــــــــــــــــــــــــــــــــ

خوب صاف کرنے کے بعد وہ بوتل استعمال کرسکتے ہیں۔

روی أنه علیه السلام قال: نهیتکم عن النبیذ إلا فی سقاء نا فاشربوا فی الأسقیة کلها ولاتشربوا مسکرًا. اھـ. (حاشیة مشکوۃ: ج۱ص۱۳)(۱) فقط واللہ اعلم

احقر محمد انور عفااللہ عنہ، ۱۴۰۱/۱۰/۲۷ھ۔ **الجواب صحیح:** بندہ عبدالستار عفااللہ عنہ (خیر الفتاویٰ:۲/۱۵۱)

جس برتن میں خنزیر منہ ڈال دے اس کا حکم:

سوال: پانی کے برتن میں اگر سور نے پانی پی لیا ہو، تو اس برتن کا دوبارہ استعمال درست ہے یا نہیں؟

الجوابـــــــــــــــــ وباللہ التوفیق

اگر کسی برتن میں سور منہ ڈال دے اور جوٹھا کر دے تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے، اس کو تین بار دھو کر پاک کیا جاسکتا ہے، بغیر دھوئے اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد عثمان غنی ۔۱۳۶۸/۸/۳ھ (فتاویٰ امارت شرعیہ:۲/۶۰)

جس برتن میں کتے نے منہ ڈال دیا ہو اس کا استعمال:

سوال: عام طور سے کولہو میں کتے برتن میں منہ ڈال کر خراب کر دیتے ہیں، لیکن لوگ اس کو استعمال کر لیتے ہیں، یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجوابـــــــــــــــــ وباللہ التوفیق

بغیر پاک کئے اس کو استعمال کرنا درست نہیں۔(۳) فقط واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد نظام الدین اعظمی، مفتی دارالعلوم دیوبند، سہارنپور ۱۴۰۴/۱۲/۶ھ (منتخبات نظام الفتاویٰ:۱/۱۳۶)

---

(۱) رواہ مسلم، حدیث نمبر:۵۳۲۵، عن بریدۃ رضی اللہ عنہ، انیس

(۲) اَوۡلَحۡمَ خِنۡزِیۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ. (سورۃ الأنعام:۱۴۵) اس آیت میں سور کو نجس کہا گیا ہے۔اس لئے اس کا جوٹھا بھی نجس ہے، (بہتر ہے کہ سات بار دھویا جائے، مجاہد۔(حاشیۃ الطحطاوی:۱۸)

(۳) وسؤر الکلب والخنزیر وسائر سباع البهائم نجس باتفاق علمائنا. (حلبی کبیر، فصل فی الآسار:ص۱۶۷، سہیل اکیڈمی لاہور) رض

وقال فی البحر الرائق: ولنا قوله صلی الله علیه وسلم "یغسل الإناء من ولوغ الکلب ثلاثًا" روی عن أبی هریرة فعلاً وقولاً مرفوعًا وموقوفًا الخ. (البحر الرائق، کتاب الطهارة:۱/۵۲۲، مکتبه زکریا/شرح معانی الأثار:۱/۲۳، انیس)

و قال الطحطاوی فی حاشیته علی مراقی الفلاح: یندب عندنا التسبیع و کون إحداهن بالتراب. (الطحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۸۱، فصل في بیان أحکام السؤر) عن عبدالله بن مغفل أن رسول الله رسول الله علیه وسلم أمر بقتل الکلاب ورخص فی کلب الصید والغنم وقال إذاولغ الکلب فی الإناء فاغسلوه سبع مرات وعفروه الثامنةبالتراب. (سنن النسائی (۳۳۶) باب تعفیر الإناء بالتراب من ولوغ الکلب فیه. انیس)

==

مٹی کے برتن میں کتا منھ ڈال دے یا پیشاب کردے تو کیا حکم ہے:

سوال: مٹی کے برتن میں کتّے کے پانی پینے اور پیشاب کرنے سے شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب

مٹی کا برتن کتّے کے پانی پینے سے اور پیشاب کرنے سے ناپاک ہوجاتا ہے اور پھر دھونے سے اور خوب مٹی مَل کر دھونے سے پاک ہوجاوے گا(۱) اور مٹی کے نئے برتن میں فقہاؒ کا خلاف ہے جو شامی میں مذکور ہے۔(۲) فقط

(فتاویٰ دارالعلوم: ۳۵۴/۱)

پانی کے مٹکے میں کتا منہ ڈال دے، تو مٹکے کو کیسے پاک کیا جائے:

سوال: پانی سے بھرے ہوئے مٹکے میں کتے نے منہ ڈال دیا تو پانی کے ساتھ اگر برتن بھی ناپاک ہوگیا، تو اس کی پاکی کی کیا صورت ہوگی؟

الجواب

پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے مٹکے میں کتا منہ ڈال دے، تو اس کا پانی بھی ناپاک ہوجائے گا اور مٹکا بھی ناپاک ہوجائیگا، پانی پھینک دیا جائے اور مٹکا تین مرتبہ دھولیا جائے، ہر مرتبہ دھوکر اتنی دیر چھوڑ دیا جائے کہ پانی ٹپکنا بند ہوجائے۔(۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی (کفایت المفتی: ۲۷۵/۲)

== العرف الشذی شرح الترمذی میں علامہ انور شاہ کشمیریؒ نے تمام حدیثوں میں مطابقت کرتے ہوئے فرمایا کہ اصل حکم تو تین مرتبہ دھونا ہے، باقی نظافت کی غرض سے ہے۔انیس

(۱) عن أبی هريرة رضی اللّٰه عنه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وسلم: إذاشرب الكلب فی إناء أحدكم فيغسله سبع مرات. (متفق عليه)

وفی رواية لمسلم: "وطهور إناء أحدكم إذاولغ فيه الكلب أن يغسله ثلاث مرات إولٰهن بالتراب". (مشكوٰة، باب تطهير النجاسات: ص ۵۲، ظفیر)

(۲) حاصله كما فی البدائع: إن المتنجس إما أن لايتشرب فيه أجزاء النجاسة أصلاً كالأوانی المتخذة من الحجر و النحاس و الخزف العتيق أويتشرب فيه قليلاً كالبدن و الخف و النعل أويتشرب كثيرًا الخ، أما فی الثالث فإن كان مما يمكن عصره كالثياب فطهارته بالغسل و العصر إلٰی زوال المرئية وفی غيرها بتثليثهما، وإن كان مما لاينعصر كالحصير المتخذ من البردی ونحوه إن علم أنه لم يتشرب فيه بل أصاب ظاهره يطهر بإزالة العين أوبالغسل ثلاثًا بلا عصر وإن علم تشربه كالخزف الجديد و الجلد المدبوغ بدهن نجس و الحنطة المنتفخة بالنجس فعند محمدؒ لايطهر أبدًا، وعند أبی يوسفؒ ينقع فی الماء ثلاثًا ويجفف كل مرة و الأول أقيس و الثانی أوسع، آه، وبه يفتٰی، درر. (رد المحتار، باب الأنجاس، مطلب فی حكم الوشم: ۳۰۷/۱، ظفیر)

(۳) عن أبی هريرةؓ قال: إذا ولغ الكلب فی الإناء فأهرقه ثم اغسله ثلاث مرات. (الدار قطنی، باب ولوغ الكلب فی الإناء: ج اول ص ۶۶ نمبر ۱۹۳/ مصنف عبد الرزاق، باب الكلب يلغ فی الإناء: ج اول ص ۹۷ نمبر ۳۳۶، انیس)

کتّے کے جوٹھے برتن کے پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماءِ دینِ متین ومفتیان شرع مبین کہ جوٹھا برتن کتے کا، تین مرتبہ دھوڈالنے سے پاک ہوجاتا ہے بموجب کتب فقہ کے، چنانچہ ایک سند اس کی یہ بھی ہے کہ ابن عدیؒ نے کامل میں ابوہریرہؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ ’’جس وقت کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال دے پس چاہئے کہ اس کو خالی کرے اور تین بار دھوڈالے‘‘، پس مطلب سائل یہ ہے کہ ظروف دھات ومس وچاندی وغیرہ وظروف گلی وظروف لکڑی وظروف چینی یہ سب اقسام کے برتن تین مرتبہ دھوڈالنے میں داخل ہیں اور پاک ہوجاتے ہیں یا نہیں، یا کچھ فرق وتفصیل ان میں ہے؟ بینوا توجروا

الجواب

جس برتن میں نجاست جذب نہ ہووہ تو صرف تین بار دھونے سے پاک ہوجاتا ہے، اور جس میں جذب ہوتا ہو جیسا مٹی کا نیا برتن اور مانند اس کے، وہ بقول مفتیٰ بہ تین بار دھونے اور ہر بار خشک کرنے سے پاک ہوجاتا ہے اور خشک کرنے سے مراد یہ ہے کہ پانی ٹپکنا موقوف ہوجاوے۔

(و) قدر (بتثليث جفاف) أى انقطاع تقاطر (فى غيره) أى غير منعصر مما يتشرب النجاسة وإلا فبقلعها (درمختار) وإن علم تشربه كالخزف الجديد والجلد المدبوغ بدهن نجس والحنطة المنتفخة بالنجس، فعند محمد لايطهر أبدًا و عند أبى يوسف ينقع فى الماء ثلثاً ويجفف كل مرة والأول أقيس والثانى أوسع، اه، وبه يفتىٰ، درر. (شامى جلد اول ص: ۲۲۱) واللہ اعلم

۲۴ر شوال ۱۳۰۴ھ (امداد الفتاویٰ: ۱/۱۰۳، ۱۰۴)

تامچینی کے برتن کو کتے نے چاٹ لیا تو وہ کس طرح پاک ہوگا:

سوال: تامچینی کے برتنوں کو اگر کتا چاٹ لے تو وہ کس طرح پاک ہوسکتا ہے؟ جواب صحیح بحوالہ حدیث دیا جائے

الجواب وباللّٰه التوفيق

کتا جس برتن میں منہ میں ڈالے وہ برتن سات مرتبہ دھونے سے پاک ہوجاتا ہے۔(۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

محمد عثمان غنی۔ ۱۰/۷/۱۳۴۴ھ (فتاویٰ امارت شرعیہ: ۲/۵۹)

مٹی کا برتن ناپاک ہوجائے، تو دھونے سے پاک ہوگا یا نہیں:

سوال: مٹی کا برتن اگر ناپاک ہوجائے، تو دھونے سے پاک ہوسکتا ہے یا نہیں؟

(۱) تین مرتبہ دھونے سے برتن پاک ہوجائے گا، البتہ سات مرتبہ دھونا مستحب ہے۔ مجاہد (مراقی الفلاح: ۱۸، امداد الفتاویٰ: ۱/۱۰۴)

الجواب

دھونے سے پاک ہوسکتا ہے، تین دفعہ اس کو دھویا جاوے۔(۱) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱/۳۲۴)

اگر مٹی کا برتن ناپاک ہو جائے، تو کس طرح پاک ہوگا:

سوال: اگر مٹی کا یا قارورہ کا برتن ناپاک ہو جاوے تو کس طرح پاک ہوسکتا ہے؟

الجواب

تین دفعہ دھونے سے پاک ہو جاوے گا، اگر اس میں قارورہ بھی ہو تب بھی تین دفعہ دھونے سے پاک ہو جاویگا۔ بہتر یہ ہے کہ مٹی وغیرہ سے صاف کر کے دھووے۔(۲) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱/۳۰۰، ۳۰۱)

مٹی کا برتن پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: مٹی کا برتن اگر کسی وجہ سے ناپاک ہو جاوے، تو کس طرح پاک کیا جاوے۔ فقط (مرسلہ عبد الرشید صاحب، از ضلع میرٹھ)

الجواب

مٹی کا برتن اگر چہ کورا ہو، تین دفعہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہے، کوئی طرز خاص اس کے دھونے کا نہیں ہے۔(۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ، ۳/ذی قعدہ ۱۳۱۲ھ (فتاویٰ رشیدیہ کامل: ص ۲۴۵)

نیا گھڑا پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: اگر نئے گھڑے میں پیشاب لگ جائے اور جذب ہو جائے، تو کیا اسے پاک کیا جاسکتا ہے؟ اور پاک کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ (محمد مشتاق، اڑیسہ)

الجواب

ایسے گھڑے کو تین بار دھویا جائے اور ہر بار دھونے کے بعد دوسری دفعہ دھونے سے پہلے اتنا وقفہ دیا جائے کہ گھڑے سے پانی کا ٹپکنا موقوف ہو جائے۔

(۱-۲) (وكذا يطهر محل نجاسة)......(مرئية)......(بقلعها) الخ (و)......(غيرها)......(بغلبة ظن غاسل) الخ (وقدر)......(بغسل وعصر ثلاثًا) الخ. (الدر المختار، باب الأنجاس، ظفير، ۱/ ۳۲۸ تا ۳۳۱، بیروت، انیس)

(۳) عن أبی هريرة رضی اللّٰه عنه قال:" إذا ولغ الكلب فی الإناء فأهرقه ثم اغسله ثلاث مرات". (الدارقطنی، باب ولوغ الكلب فی الإناء/ مصنف عبدالرزاق، باب الكلب يلغ فی الإناء، انیس)

چنانچہ مشہور حنفی فقیہ علامہ طحطاوی فرماتے ہیں:

والفخار الجدید یغسل ثلاثًا بانقطاع تقاطره فی کل منها. (۱)(کتاب الفتاویٰ:۲/۸۶،۸۷)

نجس رنگ سے رنگے ہوئے گھڑے کو پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: پانی کے گھڑے دیہات میں ہندو کمہار چھاپ کر بناتے ہیں اور خنزیر کے بالوں کی کونچی سے چھپائی ہوتی ہے، آگ میں دینے سے پہلے چھپائی ہوتی ہے، اس میں پانی کا استعمال کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب

وہ رنگ ناپاک ہوجاتا ہے، اس لئے جب تک وہ رنگ باقی رہے وہ سطح برتن کا ناپاک ہے، البتہ اگر اس کو خوب مل کر دھوویں تو پاک ہوجاوے گا، مگر اتنا دھوویں کہ پانی صاف نکلنے لگے۔

۲۷ / رجب ۱۳۳۲ھ، حوادث: جلد ا و ۲ صفحہ ۱۴۵۔ (امداد الفتاویٰ: ۱/۱۲۴)

کورے ناپاک برتن کس طرح پاک ہوں گے:

سوال: کورے برتن پر اگر پیشاب یا کتے کی رال گرجاوے تو وہ دھونے سے پاک ہوتا ہے، یا آگ میں جلانے سے؟

الجواب

پاک ہوجاتا ہے (دونوں طرح سے)۔

بدست خاص، ص: ۴۱ (باقیات فتاویٰ رشیدیہ: ص ۱۳۴)

مٹی کے نئے لوٹوں میں اگر کنویں کا ناپاک پانی ڈالا جائے، تو وہ کس طرح پاک ہوں گے:

سوال: پنجاب میں جو کنویں ہوتے ہیں ان پر ایک سو قریب لوٹے گلی چڑھا کر بیلوں سے چلائے جاتے ہیں، اگر نجاست پڑ جانے کی وجہ سے جدید لوٹے گلی آب نارسیدہ کے ساتھ پاک کرنے کے لئے پانی کنویں سے نکالا جائے تو کیا وہ پاک ہوجائیگا یا نہیں؟

بعض لوگ کہتے ہیں کہ چونکہ وہ جدید لوٹے متشرب الاجزاء ہوتے ہیں، اس لئے جب وہ پانی سے ملاقی ہوں گے تو پلید پانی ان کے اجزا میں بذریعہ مسامات داخل ہوجائے گا اور جب تک ان لوٹوں کو آگ میں نہ جلایا جائے وہ پاک نہیں ہوں گے، یہ صحیح ہے کیا؟

---

(۱) طحطاوی علی مراقی الفلاح: ص ۸۶

الجواب ــ

درمختارؔ کی روایت:" **فینزح الماء إلیٰ حد لایملأ نصف الدلو یطھر الکل تبعًا، الخ**" کی شرح میں علامہ شامیؔ لکھتے ہیں:

"(**قولہ یطھر الکل**): **أی من الدلو والرشاء والبکرۃ وید المستقی تبعًا لأن نجاسۃ ھذہ الأشیاء بنجاسۃ البئر فتطھر بطھارتھا للحرج کدن الخمر یطھر تبعًا إذا صار خلاً**"، **الخ**. (۱)

پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لوٹا ہائے گلی مذکورہ بعد طہارت آب چاہ، پاک ہیں۔ فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۱/۲۱۲، ۲۱۳)

مٹکے کے ناپاک پانی میں پاک پانی ڈال کر بہادینے سے مٹکا پاک ہوگا یا نہیں:

سوال: عام مشہور ہے کہ مٹکے میں کوا منہ ڈال دے، تو اس میں اور پانی اتنا ڈالا جائے کہ مٹکا بھر کر کچھ پانی باہر گر جائے تو مٹکا پاک ہوجاتا ہے، یہ کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب ــــــــــــــــــــــــ باسم ملھم الصواب

اس صورت میں پانی جاری ہوجانے کی وجہ سے پاک ہوجاتا ہے۔

قال ابن عابدین رحمہ اللّٰہ تعالیٰ:

إن دلوًا تنجس فأفرغ فیہ رجل ماءً حتی امتلأ وسال من جوانبہ ھل یطھر بمجرد ذلک أم لا؟ والذی یظھر لی الطھارۃ، أخذًا مما ذکرناہ ھنا ومما مر من أنہ لایشترط أن یکون الجریان بمدد. (وکتب فی المنھیۃ): أقول: رأیت بعد کتابتی لھذا المحل فی حاشیۃ الأشباہ والنظائر فی آخر الفن الأول للعلامۃ الکفیری التی تلقاھا عن شیخہ الشیخ إسمٰعیل الحائک مفتی دمشق مانصہ: مسألۃ: إذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاھر حتی جری الماء من الأنبوب بحیث یعد جریانًا ولم یتغیر الماء فإنہ یحکم بطھارتہ اھ منہ. (رد المحتار: ج۱/۱۸۰، باب المیاہ، مطلب فی إلحاق نحو القصعۃ) فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم (احسن الفتاویٰ: ۲/۵۱-۵۲)

گندے پانی سے برتن دھلنے پر برتن پاک ہوگا یا نہیں:

سوال (۱): بھینسوں کے اصطبل میں دودھ کے برتنوں کو اس حوض کے پانی سے دھویا جاتا ہے جس حوض سے بھینسیں نہلائی جاتی ہیں اور اسی حوض سے بھینسیں پانی بھی پیتی ہیں، اور اسی حوض میں غیر مسلم ملازمین اپنے کپڑے

(۱) ردالمحتار، فصل فی البئر: ۱/۱۹۶، ظفیر

وغیرہ صاف کرتے ہیں اور بھینسوں کو جب حوض پر نہلایا جاتا ہے تو اس وقت ناپاک قطرات بھی اس حوض میں گرتے ہیں اور وہ حوض نہ دہ دردہ ہے اور نہ اس کا پانی جاری ہے، تو ایسے حوض سے دھوئے ہوئے برتنوں میں دودھ رکھنے سے شرعاً دودھ پاک رہے گا یا ناپاک ہوگا۔

(۲) دودھ کے برتن میں دودھ بھرنے کے بعد گھاس کا ڈھکن بنا کر مذکورہ حوض میں دھوکر برتن کے منھ پر رکھا جاتا ہے اور اس گھاس کے پانی کے قطرات اس دودھ میں گرتے رہتے ہیں، تو شرعاً یہ دودھ پاک ہے یا نہیں؟

(۳) دودھ کے برتن میں دودھ کے رکھنے کے بعد کوّے نے جوٹھا کیا تو شرعاً اس دودھ کا کیا حکم ہے؟

هو المصوب

(۱) صورت مسئولہ میں چونکہ جس پانی سے برتنوں کو دھویا جاتا ہے وہ ناپاک ہے اور ناپاک پانی سے دھونے کی وجہ سے دودھ رکھنے کے لئے جو برتن ہیں وہ ناپاک ہوجائیں گے، لہٰذا اس میں اگر دودھ رکھا جائے گا تو دودھ بھی ناپاک ہوجائے گا۔(۱)

(۲) چونکہ گھاس سے جو ڈھکن بنایا جاتا ہے اسے ناپاک پانی سے دھلا جاتا ہے، اور پھر اسے کین کے اوپر رکھا جاتا ہے، اور اس ڈھکن سے ناپاک پانی ٹپکتا رہتا ہے جو دودھ میں ملتا ہے، لہٰذا دودھ ناپاک ہوجائے گا۔

(۳) اگر احتراز ممکن نہیں ہے تو معفو عنہ ہے۔(۲)

تحریر: محمد طارق ندوی، تصویب: ناصر علی ندوی (فتاویٰ ندوۃ العلماء: ۱/۲۸۱و۲۸۲)

چینی کے برتنوں کے ناپاک ہونے کا شبہ ہو تو کس طرح پاک کیا جائے:

سوال: جن چینی برتنوں میں کہنگی کے باعث لکیریں سی پڑ جاتی ہیں، اگر ان پر شپرک یا چوہوں کے پیشاب کا شبہ ہو، تو کس طرح پاک ہوسکتے ہیں؟

الجواب

تین دفعہ دھونے سے پاک ہوجائیں گے۔(۳) فقط (فتاویٰ دار العلوم: ۱/۳۵۶)

(۱) وكل ماء وقعت فيه النجاسة لم يجز الوضوء به قليلاً كانت النجاسة أو كثيرًا. (الهداية مع الفتح: ۱/۷۹)

(۲) ...إنها ليست بنجس، إنها من الطوافين عليكم والطوافات. (السنن الكبرىٰ للبيهقي: ۱/۲۴۵، حدیث: ۱۲۰۳)

(۳) (و) يطهر محل (غيرها) أي غير مرئية (بغلبة ظن غاسل)...... (طهارة محلها)...... (وقدر) ذلك لموسوس (بغسل وعصر ثلاثًا)...... (فيما ينعصر) الخ (و)...... (بتثليث جفاف) أي انقطاع تقاطر (في غيره) أي غير منعصر، الخ. (الدر المختار علىٰ هامش رد المحتار، باب الأنجاس: ۱/۳۰۳، ظفیر)

چینی وغیرہ کے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: کپڑا، جسم، تانبے، پیتل، المونیم کے برتن، پلاسٹک کے برتن، چینی کے برتن وغیرہ پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب ــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

ہر چیز کو تین دفعہ دھولیں، کپڑے کو ہر دفعہ نچوڑ دیں، اس طرح کرنے سے پاک ہو جائے گا۔(۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دار العلوم دیو بند (فتاویٰ محمودیہ: ۲۷۶/۵، ۲۷۷)

تانب چینی، چینی اور شیشے کے نجس برتن کیسے پاک ہو سکتے ہیں:

سوال: تانب چینی، چینی اور شیشے کے برتن اگر نجس ہو جائیں، تو ان کو کس طرح پاک کیا جائے؟

الجواب ــــــــــــــــــ

تانب چینی، چینی اور شیشے کے برتن ان برتنوں میں ہیں کہ اگر ان میں کوئی تر (گیلی) چیز رکھی جائے تو اس چیز کی تری کو یہ برتن اپنے اندر جذب نہیں کرتے (یعنی یہ برتن اس چیز کی تری کو سوکھتے نہیں ہیں) پس اگر یہ برتن ناپاک ہو جائیں، تو ان کی ناپاکی یا تو ایسی نجاست سے ہوگی جو دکھائی دیتی ہے، مثلاً برتن میں غلیظ لگ گیا یا خون بھر گیا، تو اس کے پاک کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اس نجاست اور اس کے اثر کو اس برتن سے دور کر دیا جائے، خواہ ایک مرتبہ دھونے سے اس نجاست کا جرم (دَل) اور اس کا اثر یعنی رنگ و بو دور ہو جائے یا ایک مرتبہ سے زائد دھونا پڑے، یا ان برتنوں

---

(۱) ”إن المتنجس إما أن لايتشرب فيه أجزاء النجاسة أصلاً كالأواني المتخذة من الحجر والنحاس والخزف والعتيق، أو يتشرب فيه قليلاً كالبدن و الخف والنعل، أو يتشرب فيه كثيرًا، ففي الأول طهارته بزوال عين النجاسة المرئية أو بالعدد على ما مر، وفي الثاني كذلك، لأن الماء يستخرج ذلك القليل...... الخ“. (رد المحتار، باب الأنجاس، تحت قول الدر: مما يتشرب النجاسة الخ: ۳۳۲/۱، سعید)

احادیث سے بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ نجاست کو دھو دینا کافی ہے۔

عن أبي ثعلبة الخشني رضي الله عنه قال: قلت يارسول الله! إنا بأرض قوم أهل كتاب أفنأكل في آنيتهم؟ قال: ”لاتأكلوا فيها إلا أن لاتجدوا غيرها فاغسلوها و كلوا فيها“. (متفق عليه، بلوغ المرام، رقم الحديث: ۱۹)

عن عائشة رضي الله عنها قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل المني ثم يخرج إلى الصلوٰة في ذلك الثوب وأنا أنظر أثر الغسل فيه. (متفق عليه، بلوغ المرام، رقم الحديث: ۲۵)

ولمسلم: لقد كنت أفركه من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيصلي فيه، وفي لفظ له: لقد كنت أحكه يابسًا بظفري من ثوبه. (حوالۂ سابق، انیس)

کی ناپاکی ایسی ناپاک چیزوں سے ہو جو خشک ہو جانے پر دکھائی نہیں دیتی ہیں، جیسے بے رنگ پیشاب، تو ایسے برتن کے پاک کرنے کا طریقہ اس شخص کے لیے جس کو وسوسہ اور شک ہر بات میں نہیں پڑتا ہے، یہ ہے کہ اس برتن کو اتنا دھوئے کہ اس کو برتن کے پاک ہو جانے کا یقین یا ظن غالب ہو جائے، ایسے شخص کے لیے برتن کے دھونے کی کوئی تعداد نہیں ہے، پس اگر اس شخص کو ایک مرتبہ کے دھونے سے یقین یا ظن غالب حاصل ہو گیا برتن پاک ہو جانے کا، تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے برتن پاک ہو جائے گا۔

اور چونکہ برتن کے پاک ہونے کا ظن غالب عام طور پر تین مرتبہ دھونے سے حاصل ہوتا ہے، لہذا بعض علما نے تین مرتبہ دھونے کی قید لگائی ہے اور ان کے نزدیک اس برتن کی پاکی تین مرتبہ دھونے سے ہوتی ہے، لہذا احتیاط یہ ہے کہ اس کو تین مرتبہ دھوئے۔(۱)

اور جس شخص کو ہر بات میں وسوسہ اور شک ہوتا ہو، اس کو برتن کے پاک کرنے کے لیے برتن کو تین مرتبہ یا سات مرتبہ دھونا چاہیے۔

اور چونکہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک ایسے ناپاک برتن کو ایک مرتبہ مٹی سے مانجنا بھی ضروری ہے، لہذا ہمارے علما تحریر فرماتے ہیں کہ اگر برتن میں ایسی نجاست لگ جائے جو خشک ہونے پر دکھائی نہ دے، جیسے بے رنگ پیشاب یا کتے کا بھیگا ہوا جسم یا زبان، تو برتن کو کم از کم تین مرتبہ دھونا چاہیے اور ایک مرتبہ مٹی سے مانج لینا مستحب ہے۔

پس صورت مسئولہ میں اگر تانب چینی، چینی اور شیشے کے برتن ایسی نجاستوں سے ناپاک ہو جائیں جو خشک ہونے پر دکھائی دیتی ہیں، جیسے غلیظ اور خون وغیرہما، تو ان کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان برتنوں کو اس طرح دھوئے کہ وہ نجاست برتن سے دور ہو جائے اور اس نجاست کا رنگ اور اس کی بو اس برتن میں باقی نہ رہے، خواہ یہ چیزیں ایک مرتبہ سے دور ہو جائیں یا تین مرتبہ سے زائد دھونا پڑے، صابون یا مٹی وغیرہ سے دھونے کی ضرورت نہیں۔

اور اگر یہ برتن ایسی نجاستوں سے ناپاک ہو جائیں جو خشک ہو جانے پر دکھائی نہیں دیتی ہیں، جیسے بے رنگ

---

(۱) والنجاسة ضربان، مرئية، وغير مرئية، فما كان منها مرئياً فطهارتها بزوال عينها لأن النجاسة حلت المحل باعتبار العين فتزول بزواله إلا أن يبقى من أثرها مايشق إزالته لأن الحرج مدفوع، وهذا يشير إلىٰ أنه لايشترط الغسل بعد زوال العين وإن زال بالغسل مرة واحدة، وفيه كلام، وماليس بمرئى فطهارتها أن يغسل حتى يغلب علىٰ ظن الغاسل أنه قد طهر، لأن التكرار لابد منه للاستخراج ولايقطع بزواله فاعتبر غالب الظن كما فى أمر القبلة وإنماقدروا بالثلاث لأن غالب الظن يحصل عنده فأقيم السبب الظاهر مقامه تيسيرًا، و يتأيد ذلک بحديث المستيقظ من منامه. (الهداية، باب الأنجاس وتطهيرها، انیس)

عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال: اذااستيقظ احدكم من منامه فلايغمسن يده فى الإناء حتى يغسلهاثلاثا فإن احدكم لايدرى اين باتت يده. (مسلم باب اذااستيقظ احدكم من منامه فلايغمسن، الخ. انیس)

پیشاب، کتے کا لعاب دہن، توان برتنوں کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو تین مرتبہ پانی سے اچھی طرح دھوئیں اور ایک مرتبہ مٹی سے مانج کر صاف کرلیں خواہ پیلی مٹی ہو یا راکھ وغیرہ۔ (فتاویٰ فرنگی محل موسوم بہ فتاویٰ قادریہ: ۱۴۸-۱۴۹)

تانبے کا برتن ناپاک ہوجائے تو وہ کس طرح پاک ہوگا:

سوال: اگر تانبے کا برتن ناپاک ہوجائے، تو دھونے سے پاک ہوجائے گا یا قلعی کی ضرورت ہے؟

الجواب

دھونے سے پاک ہوجاتا ہے، قلعی کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱) (فتاویٰ دارالعلوم: ۳۱۳/۱)

اسٹیل کا برتن ناپاک ہوجائے، تو پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: آج کل اسٹیل کے برتن استعمال ہوتے ہیں، کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ اگر اسٹیل ناپاک ہوجائے، تو پاک بھی ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب حامدًا و مصلیاً

اسٹیل اگر دھات ہے تو ناپاک نہیں، اور اگر ناپاک بھی ہو تو پاک کرنے سے پاک ہوجاتی ہے۔ (۲)

لہٰذا اس برتن کے استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، بشرطیکہ جس طرح اہلِ ہنود پیتل کے برتن استعمال کرتے ہیں ایسے نہ ہوں، تاکہ تشبہ نہ ہو۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند (فتاویٰ محمودیہ: ۲۷۷/۵)

المونیم کا برتن ناپاک ہوگیا، تو وہ کیسے پاک کیا جائے:

سوال: المونیم کے برتن اگر ناپاک ہوجاویں، تو مانجنے اور تین دفعہ دھونے سے پاک ہوسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب

وہ ظروف مانجنے اور دھونے سے پاک ہوجائیں گے۔ (۳) فقط (فتاویٰ دارالعلوم: ۳۲۳/۱)

(۱) والنجاسة ضربان... الخ. (الهداية، باب الأنجاس: ۷۴/۱، ظفیر)

(۲) "(وكذا يطهر محل نجاسة)......(مرئية)......(بقلعها)......(ولا يضرّ بقاء أثر)......(لازم)......(و)......(غيرها)......(بغلبة ظن غاسل) لو مكلفاً (طهارة محلها)" (الدر المختار)، "الأواني ثلثة أنواع: خزف وخشب وحديد ونحوها، وتطهيرها علىٰ أربعة أوجه: حرق ونحت ومسح و غسل، فإن كان الإناء من خزف أوحجر وكان جديدًا ....الخ". (الدر المختار مع حاشية الطحطاوی، باب الأنجاس: ۱۶۳/۱، دار المعرفة، سعيد)

(۳) (وكذا يطهر محل نجاسة)......الخ. (الطحطاوی علی الدر المختار، باب الأنجاس: ۱۶۳/۱، ظفیر)

المونیم پلاسٹک کے پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: جسم اور وہ چیزیں جس میں پانی وغیرہ جذب نہیں ہوتا ہے، المونیم پلاسٹک وغیرہ جب نجس ہوں، خواہ مرئیہ یا غیر مرئیہ، اوپر سے پانی ایک ہی دفعہ مسلسل اس قدر چھوڑیں اور ملتے جائیں کہ طہارت کا یقین حاصل ہو جائے، پاک ہوا یا نہیں؟

الجواب ــــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

اس طرح پاک ہو جائے گا۔(۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دار العلوم دیوبند (فتاویٰ محمودیہ: ۲۷۸/۵)

پلاسٹک کے برتن پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: پلاسٹک کے برتن پر اگر گندگی لگ جائے، تو اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب ــــــــــــــــــــ

از روئے شرع جو برتن جاذب نہ ہو، یعنی نجاست جذب نہ کرتا ہو، تو اس قسم کے برتن کے ساتھ اگر نجاست لگ جائے، تو تین دفعہ پانی ڈال کر دھونے سے برتن پاک ہو جائے گا۔

ایسی صورت میں تثلیثِ غسل کے لئے برتن کا خشک ہونا ضروری نہیں۔

قال ابن عابدینؒ:" أی مالایتشرب النجاسة ممالاینعصریطهربالغسل ثلاثاً ولوبدفعة بلا تجفیف كالخزف والآجرالمستعملین كمامر،وكالسیف والمرآة ومثله مایتشرب فیه شیء قلیل كالبدن والنعل".(ردالمحتارعلی الدرالمختار،مطلب فی حكم الوشم،تحت قول الدر:وإلافبقلعها: ج ۱ ص ۳۳۲)(۲)(فتاویٰ حقانیہ جلد دوم صفحہ ۵۷۰)

---

(۱) " أوجریٰ علیه الماء،طهرمطلقاً بلا شرط عصروتجفیف وتكرارغمس، هوالمختار". (الدرالمختار، باب الأنجاس:۳۳۳/۱، سعید،وكذا فی مجمع الأنهر ،باب الأنجاس:۹۰/۱،دارالكتب العلمیة، بیروت)

(۲) قال فی الهندیة:ومالاینعصریطهربالغسل ثلاث مراتٍ والتجفیف فی كل مرة لأن للتجفیف أثرًا فی استخراج النجاسة وحد التجفیف أن یخلیه حتی ینقطع التقاطرولایشترط فیه الیبس هذا إذا تشربت النجاسة كثیرًا وإن لم یتشرب فیه أوتشربت قلیلاً یطهربالغسل ثلاثاً "هكذا فی المحیط.(الهندیة:الباب السابع فی النجاسة: ج ۱ ص ۴۲)

جن چیزوں میں پانی جذب نہیں ہوتا ان کے پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: آج کل پلاسٹک کا جوتہ چپل پالش کیا ہوا - چمڑے کا یا باٹا کا - دکانوں میں ملتے ہیں، اگر نجاست غیر مرئیہ سے ناپاک ہوجائیں، تین دفعہ دھوڈالیں یا ایک دفعہ اوپر سے پانی ڈال کر اس قدر دھوڈالیں کہ نجاست زائل ہونے کا یقین ہوجائے، تو پاک ہوا یا نہیں؟ پانی ٹپکانا ہوگا یا نہیں؟

اسی طرح لکڑی کا کھڑاواں جو کہ پالش کیا ہوا ہے پاک ہوگا یا نہیں؟

الجواب ـــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

جس میں پانی جذب نہیں ہوتا، اس پر تین دفعہ مسلسل پانی ڈالنے سے بھی پاک ہوجاتا ہے۔(۱) واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ (فتاویٰ محمودیہ: ۲۷۹/۵)

بالٹی گلاس وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: بالٹی، گلاس لوٹا وغیرہ...... اندر باہر دونوں طرف نجس ہوں، تو پانی لوٹا بالٹی وغیرہ (میں) لیکر تین دفعہ دھوئیں، یعنی جو برتن ناپاک ہے اس میں تھوڑا پانی پاک لے لیں اور اس پانی سے جو برتن کے اندر دھویا ہے برتن کے باہر بھی ہاتھ لیکر دھوڈالیں، تمام طرف سے دھوکر پانی پہلا پھینک دیں پھر دوسری مرتبہ، تیسری مرتبہ اسی طرح عمل کریں، تو بالٹی، لوٹا، برتن وغیرہ پاک ہوا یا نہیں؟ اور ہر دفعہ پانی کو ٹپکانا ہوگا یا نہیں؟ مسلسل دھونے سے پاک ہوجائے گا یا نہیں؟ جبکہ جذب ہونے کی چیز نہیں ہیں۔

الجواب ـــــــــــــــــــ حامدًا و مصلیاً

پاک ہوجائے گا، جس میں پانی جذب نہیں ہوتا اس پر تین دفعہ مسلسل پانی ڈالنے سے بھی پاک ہوجاتا ہے۔(۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ (فتاویٰ محمودیہ: ۲۸۰/۵، ۲۸۱)

---

(۱) ”إن المتنجس إما أن لایتشرب فیه أجزاء النجاسة أصلاً کالأواني المتخذة من الحجر والنحاس والخزف والعتیق، أویتشرب فیه قلیلاً کالبدن و الخف والنعل، أویتشرب کثیرًا، ففي الأول طهارته بزوال عین النجاسة المرئیة أوبالعدد علیٰ مامر، وفي الثاني کذلک، لأن الماء یستخرج ذلک القلیل فیحکم بطهارته الخ“. (رد المحتار، باب الأنجاس، مطلب في حکم الوشم: ۳۳۲/۱، سعید)

(۲) ”فیما لاینعصر یطهر بالغسل ثلاث مرات والتجفیف في کل مرة، لأن للتجفیف أثرًا في استخراج النجاسة“. (الفتاویٰ العالمکیریة، الباب السابع في النجاسة: ۴۲/۱، رشیدیه)

لوہے کی چیز پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: لوہے کی چیزیں خشک ہونے سے پاک ہوجاتی ہیں یا نہیں؟

الجواب ______________ حامدًا و مصلیاً

لوہے کی چیز اگر ناپاک ہوجائے، تو اس کو دھوکر یا مٹی وغیرہ سے رگڑ کر پاک کرنا ضروری ہے۔(۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند (فتاویٰ محمودیہ: ۲۷۸/۵)

حوض اور ڈرام پاک کرنے کا طریقہ:

سوال: حوض یا بڑے ڈرام کا پانی نجس ہوجائے تو ناپاک پانی بہادینے کے بعد پاک ہوگیا یا نہیں؟ یا دھونا پڑے گا، اگر دھونے کا حکم ہو تو کتنی دفعہ دھونا ہوگا؟ حوض اگر خشک ہوکر زوالِ نجاست ہوجائے تو بغیر دھوئے حوض میں پانی ڈال سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب ______________ حامدًا و مصلیاً

ڈرام کو دھویا جائے، ناپاک پانی گرادینے پر کفایت نہ کی جائے۔(۲) حوض کو اتنا بھرا جائے کہ سب طرف سے پانی ابل کر جاری ہوجائے۔(۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ العبد محمود غفرلہ، دارالعلوم دیوبند (فتاویٰ محمودیہ: ۲۸۰/۵)

×××

(۱) ”(وكذا يطهر محل نجاسة) أما عينها فلا تقبل الطهارة (مرئية) بعد جفاف كدم (بقلعها) أي بزوال عينها وأثرها ولو بمرة أو بما فوق ثلاث في الأصح، ولم يقل بغسلها، ليعم نحو دلک وفرک“. (الدر المختار، باب الأنجاس، قبيل مطلب في حكم الصبغ الخ: ۳۲۸/۱، ۳۲۹، سعید)

(۲) ”(و) قدّر (بتثليث جفاف) أي انقطاع تقاطر (في غيره) أي غير منعصر مما يتشرب النجاسة“. (الدر المختار) (قوله: أي غير منعصر): أي بأن تعذر عصره كالخزف“. (رد المحتار، باب الأنجاس: ۳۳۲/۱، سعید)

(۳) ”حوض صغير تنجس ماؤه، فدخل الماء فيه من جانب، وسال ماء الحوض من جانب آخر، كان الفقيه أبو جعفر رحمه الله يقول: لما سال ماء الحوض من جانب آخر يحكم بطهارة الحوض، وهو اختيار الصدر الشهيد رحمه الله“. (المحيط البرهاني، الفصل الرابع في المياه: ۱۰۶/۱، غفاریہ)

﴿وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَناً وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ جُلُوْدِالْاَنْعَامِ بُيُوْتاً تَسْتَخِفُّوْنَهَايَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيُوْمَ اِقَامَتِكُمْ
وَمِنْ اَصْوَافِهَاوَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَا اَثَاثاً وَّمَتَاعاًاِلٰى حِيْنٍ﴾

(سورۃ النحل: ۸۰)

اور اللہ نے بنا دیئے تم کو، تمہارے گھر، بسنے کی جگہ،
اور بنا دیئے تم کو چوپاؤں کی کھال سے ڈیرے، جو ہلکے رہتے ہیں تم پر، جس دن سفر میں ہو،
اور جس دن گھر میں، اور بھیڑوں کی اون سے اور اونٹوں کی بریوں سے اور بکریوں کے بالوں سے
کتنے اسباب اور استعمال کی چیزیں وقت مقرر تک۔